Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۶ مطبوعہ روز پنجشنبہ تاریخ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ فروری ۱۹۳۴ء جلد ۲۶

غیر معمولی گزٹ

روبکار۔ عطائے اختیارات میونسپلٹی بہ میونسپل بورڈ .... صفحہ ۱ لغایت ۳

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۰ فروری سنہ ۱۹۳۲ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

مابدولت واقبال نے اپنے فرمان صادرہ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء میں منسٹر انچارج میونسپلٹی کو حکم دیا تھا کہ میونسپلٹی کے معاملات میں موجودہ بورڈ کے ممبران نے جس حد تک دلچسپی لی ہے اس کی بابت مفصل حالات ہمارے حضور میں پیش کئے جاویں۔ اب منسٹر انچارج نے حالات دریافت کرکے اپنی رپورٹ پیش کی ہے۔ جس پر کیبنٹ منسٹران نے غور کرکے ہمارے حضور میں عرض کیا کہ گو پچھلے تین سال کی مدت میں ممبران منتخب شدہ نے میونسپل معاملات میں کسی خاص دلچسپی کا اظہار نہیں کیا تاہم ان کی سفارش ہے کہ اگر ممبران میونسپلٹی کے اختیارات میں کچھ جائز افزائی اور احساس فرائض پیدا کرنے کے لئے مزید اضافہ فرمادیا جائے تو امید قوی ہے کہ انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں زیادہ دلچسپی لینے کا عادی بنایا جاسکے۔ اور وہ پبلک خدمات زیادہ ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں۔ جو عام رعایا شہر کی مفاد کا باعث ہوگی۔

لہذا مابدولت واقبال حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

(۱) آئندہ میونسپل بورڈ جو یکم اپریل سنہ ۱۹۳۲ء سے قایم ہوگا۔ اس کے ممبران منتخب شدہ کی تعداد بجائے چھ کے بارہ ہوگی۔ اور ممبران نامزد شدہ کی تعداد چھ ہوگی تاکہ دو ثلث منتخب شدہ ہوں۔ اور ایک ثلث نامزد شدہ بورڈ کے ممبران کی مجموعی تعداد اٹھارہ ہوگی۔

منتخب شدہ ممبران کی تعداد میں تناسب فی محلہ لحاظ مردم شماری شہر ہوگا۔ لیکن مشترکہ انتخاب عمل میں آئے گا۔ نامزد شدہ ممبران کا تقرر گورنمنٹ رامپور کی مرضی پر منحصر ہوگا۔ منسٹر انچارج فہرست اسماء مرتب کرکے کیبنٹ منسٹران میں پیش کریں گے۔ اور منسٹران کی رپورٹ اجلاس ہمایوں سے منظور ہوجانے پر ممبران نامزد کا تقرر عمل میں آئے گا۔

(۲) چیرمین کا تقرر بذریعہ انتخاب عمل میں آئے گا اور شرط منظوری گورنمنٹ رامپور ہوگا۔

(۳) گورنمنٹ رامپور مجاز ہوگی کہ بورڈ کے کسی ممبر یا چیرمین کو معقول وجوہات کی بنا پر برطرف کردے۔ اور چیرمین یا منتخب شدہ ممبر کی جگہ انتخاب جدید کا حکم دے۔ اور نامزد شدہ کی جگہ جدید تقرر کرے۔

(۴) بورڈ کے قیام اور چیرمین کے عہدہ کی مدت تین سال ہوگی۔

(۵) گورنمنٹ رامپور کو بورڈ کی رہبری و نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا اور بورڈ گورنمنٹ رامپور کی پالیسی پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

(۶) اگر کسی وقت کسی تحریر سے جو پیش کی جائے یا دیگر ذرایع سے گورنمنٹ رامپور کو یہ معلوم ہو کہ بورڈ اس فرض یا ان فرائض کی تعمیل میں عمداً قصور کرتا ہے۔ جو بموجب قانون اس کے ذمہ واجب ہوں۔ یا اپنے اختیارات سے عمداً تجاوز کرتا ہے یا انکا عمداً بیجا استعمال کرتا ہے تو گورنمنٹ رامپور مجاز ہوگی کہ بورڈ سے جواب طلب کرے۔ اور اس پر غور کرنے کے بعد اپنے حکم کے ذریعے جو مع وجوہ گزٹ میں مشتہر کیا جائیگا اس بورڈ کو برطرف کرے اور اس کی بجائے دوسرے بورڈ کے

انتخاب کا حکم دے یا ایک میعاد معینہ کے لئے بورڈ کا انتظام اپنے اختیار میں لے لے۔

(۷) نامزد شدہ ممبران کے نام بدولت واقبال کے حضور مین ہمارے سفر یورپ سے قبل پیش کر دئے جائین۔ نامزد شدہ ممبران کے تقرر کیوقت اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ ایک ممبر غریب پیشہ دار اشخاص مین سے ہو۔

(۸) سرکاری جائداد ومکانات جو شہر مین واقع ہین اور صیغہ نزول کے نام سے میونسپلٹی کے زیر انتظام کر دئے گئے تھے وہ بھی صیغہ مال مین منتقل ہون۔

(۹) یتیم خانہ اور محتاج خانہ کا تعلق صیغہ مصرف خیر سے بحالت تحتی سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی بزیر نگرانی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر رہیگا۔

(۱۰) الف۔ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ بدستور میونسپلٹی سے متعلق رہیگا لیکن صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کو حق مشورہ حاصل ہوگا۔ نیز وہ بورڈ کے جلسوں میں شرکت اور امور متعلقہ پر گفتگو کرنیکے مجاز ہون گے۔

ب۔ طبی امداد۔ ویکسینیشن۔ علاج سگ گزیدگان اور میٹرنٹی وچائلڈ ویلفیر ورک (امداد زچگان وبچگان) کا تعلق بدستور میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے رہیگا لیکن میونسپلٹی سے بجنسہ گرانٹ (امداد مالی) ملیگی۔

(۱۱) پرائمری ایجوکیشن اندرون شہر کا تعلق بدستور سررشتہ تعلیمات سے رہیگا۔ لیکن میونسپلٹی اسکے لئے گرانٹ دیگی۔

(۱۲) صاحب چیف انجینیر بہادر میونسپلٹی کے مشیر تعمیرات کے فرائض انجام دینگے۔ اور انھین بورڈ کے جلسوں مین شرکت اور امور متعلقہ پر گفتگو کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۱۳) حسابات رکھنے کے طریقہ اور آڈٹ کے متعلق قواعد بمشورہ فائنس ڈپارٹمنٹ مرتب کئے جائین۔ اور ہماری روانگی سفر یورپ سے قبل برائے منظوری پیش کئے جائین۔

(۴) بدولت واقبال کا منشا ہے کہ آیندہ سے میونسپلٹی کی کل آمدنی کا تعلق بورڈ سے رہے۔ بورڈ ہر سال اپنی آمدنی ومصارف کا بجٹ مرتب کریگا۔ جو گورنمنٹ رامپور کی منظوری سے پاس ہوگا۔ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہوگا کہ وہ بجٹ کو منظور کرے یا اس پر اعتراض کرکے بورڈ کے پاس مزید غور کیواسطے واپس کر دے۔ اگر بجٹ کے واپس ہونے پر بورڈ گورنمنٹ رامپور کے مشورہ کے مطابق بجٹ مرتب نہ کرے تو گورنمنٹ رامپور بجٹ مین مناسب ترمیمات کرکے خود اسے منظور کریگی۔ ایسا بجٹ میونسپل بورڈ کے لئے قابل پابندی ہوگا۔ بورڈ کو مدات صرف مین کسی قسم کے رد وبدل کرنیکا بغیر منظوری گورنمنٹ رامپور کوئی اختیار نہوگا۔

(۵) کل تجاویز بورڈ جن کا اثر مالیات پر پڑے بغیر منظوری منسٹر انچارج میونسپلٹی قابل نفاذ نہوگی۔

(۶) چونکہ اب بورڈ تمام میونسپل معاملات کے لئے براہ راست ذمہ دار ہوگا۔ اور اسے وسیع اختیارات دئے گئے ہین۔ اس لئے بورڈ کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی آمدنی اور خرچ مین توازن پیدا کرے۔ اب تک گورنمنٹ رامپور رفاہ عام کے مختلف کام سرکاری محکموں کے ذریعہ سے کراتی رہی ہے ان سب کاموں پر ایک کثیر رقم صرف ہوتی رہی ہے۔ جو میونسپلٹی کی آمدنی سے کہیں زائد تھی۔ آیندہ بھی بدولت واقبال میونسپلٹی کی ضروریات متعلقہ رفاہ عام کے لئے مالی امداد دینے کو تیار ہین۔ لیکن اس امداد کی مقدار کا تعین بجٹ ریاست پر لحاظ کرتے ہوئے ہوگا۔

(۷) جملہ جائداد ہائے غیر منقولہ جو بورڈ کے سپرد کیگئی ہون یا میونسپل فنڈ سے خریدی گئی ہون اونکی علحدگی بیع اور منتقلی بلا منظوری گورنمنٹ رامپور عمل مین نہیں آئیگی۔

جملہ ٹیکس جو اسوقت جاری ہیں یا آیندہ عائد کئے جاوینگے اونکی منسوخی یا اجراء بلا منظوری گورنمنٹ رامپور عمل میں آئیگا ۔

(۱۸) ٹاؤن ایریاز تمام تحصیلوں میں صدر مقامات پر قائم کئے جائیں۔ اُنکے حدود و تعین ٹیکس اور ترتیب قواعد مطابق آئین میونسپلٹی یا میونسپل ایکٹ کے کسی ایک یا زیادہ دفعات کا کسی ٹاؤن ایریا سے متعلق کرنا یہ کل امور باختیار گورنمنٹ رامپور ہونگے ۔

(۱۹) چونکہ میونسپلٹی کو مزید اختیارات عطا کئے جارہے ہیں اسلئے ضرورت ہے کہ ایکٹ اور قواعد میں مندرجہ بالا اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب ترمیمات کیجائیں ترمیم شدہ میونسپل ایکٹ اور قواعد نیز ٹاؤن ایریاز کے متعلق قوانین بدولت واقبال کی روانگی سفر یورپ سے قبل تیار کرکے بغرض منظوری پیش کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجا جاوے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۳ فروری ۱۹۳۳ء

دستخط قاررضا صاحب چیف منسٹر بہادر